

PRESS RELEASE

For immediate release

October 28, 2021

ایس ای سی پی کا شہریوں کو سرمایہ کاری کی جعلی کمپنیوں سے ہوشیار رہنے کا انتباہ

اسلام آباد (اکتوبر 28): سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے عوام الناس کو متنبہ کیا ہے کہ وہ سرمایہ کاری کی جعلی اسکیموں جیسے کہ ملٹی لیول مارکیٹنگ (ایم ایل ایم)، پیرامیڈیاڈیگر غیر لائسنس شدہ آن لائن اسکیمیں جو زیادہ منافع کا لالچ دے کر عوام کو غیر قانونی کاروباری سرگرمیوں کی طرف راغب کر کے رقوم / سرمایہ اکٹھا کرنے کے لیے مختلف پیکیجز آفر کر رہی ہے۔

اسی سلسلے میں ایس ای سی پی کی جانب سے عوام الناس کو متنبہ کیا جاتا ہے کہ "انٹرنیشنل بزنس سلوشنز (پرائیویٹ) لمیٹڈ" اور "ٹاپ ناچ ورلڈ ٹیکنالوجی (ایس ایم سی- پرائیویٹ) لمیٹڈ" نامی کمپنیاں غیر قانونی طور پر سرمایہ کاری کی اسکیمیں چلا رہی ہے اور عوام کو منافع کا لالچ دے کر غیر قانونی پر رقوم بٹور رہی ہے۔ واضح رہے کہ مذکورہ کمپنی کے پاس کسی قسم کی سرمایہ کاری اسکیم چلانے اور عوام سے رقوم اکٹھا کرنے کا کوئی لائسنس نہیں ہے۔

عوام کو بار بار مطلع کیا گیا ہے کہ سرمایہ کاری کی غیر قانونی اسکیموں یا ملٹی لیول مارکیٹنگ، پوزیٹیو یا پیرامیڈ اسکیموں میں سرمایہ کاری سے گریز کریں کیونکہ ایسی جعلی اسکیموں میں اپنی قیمتی جمع پونجی سے محروم ہو سکتے ہیں۔ ایس ای سی پی نے بار بار یہ بھی واضح کیا ہے کہ کسی کمپنی کی محض ایس ای سی پی سے رجسٹریشن کا قطعاً یہ مطلب نہیں کہ یہ کمپنی عوام سے سرمایہ کاری کے نام پر فنڈز / رقم اکٹھا کر سکتی ہیں۔ ایس ای سی پی نے اپنے ریگولیٹری اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے، عوام سے غیر قانونی طور پر فنڈز اکٹھا کرنے کے والی مذکورہ کمپنیوں کے خلاف قانونی کارروائی شروع کر دی ہے۔

کمپنیز ایکٹ 2017 کی دفعہ 301 کے مطابق عوام سے کسی بھی طریقے سے رقوم وصول کرنا بشمول ریفرل مارکیٹنگ، ایم ایل ایم، پیرامیڈ اور پوزیٹیو اسکیمیں غیر قانونی ہے۔ پیرامیڈ یا پوزیٹیو اسکیم نئے سرمایہ کاروں سے رقوم اکٹھی کر کے پرانے سرمایہ کاروں کے لیے منافع پیدا کرتی ہیں، جنہیں بغیر کسی خطرے کے زیادہ منافع کا لالچ دیا جاتا ہے۔ دونوں طریقوں سے نئے سرمایہ کاروں سے پیسے وصول کر کے پرانے یا ابتدائی سرمایہ کاروں میں بانٹ دئے جاتے ہیں۔ پوزیٹیو اسکیم میں شامل کمپنیاں اپنی تمام تر توانائی نئے کلائنٹس کو سرمایہ کاری کے لیے راغب کرنے پر مرکوز کرتی ہیں۔

